اللہ اور جہنم کا خوف مؤمن کی اہم نشانیاں ہیں

اللہ نے قران میں انسانیت کو اس کی ذات سے ڈرنے کا حکم کئ جگہ دیا ھے کچھ مندرجء ذیل ہیں

اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک جی کیابھیجتا ہے کل کے واسطے ف۹ اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔
(سورۃ الحشر، 18)

پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنتے اور مانتے چلے جاؤ (۱) اور اللہ کی راہ میں خیرات کرتے رہو جو تمہارے لئے بہتر ہے جو شخص اپنے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا جائے وہی کامیاب ہے۔
(سورۃ التغابن، 16)

ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، پس اللہ سے ڈرو اے عقل مند ایمان والو۔ یقیناً اللہ نے تمہاری طرف نصیحت اتار دی ہے۔
(سورۃ الطلاق، 10)

وہ لوگ جو قران کی تعلیمات کو حقیقت میں نہیں جانتے اور ان کو اپنی زندگی میں عملی شکل میں نہیں لے کر آتے، اللہ سے ڈرنے کی اھمیت نہیں جانتے۔ ےہ اس لءے ھے کہ جو قرآن کا علم ان پاس ھے وہ بہت کم ھے اور وہ خدا سے ڈرنے کا مطلب ھی نہیں جانتے۔

اللہ کا خوف کسی اور قسم کے خوف کی طرح نہیں، جو ان معاشروں میں پائے جاتے ھیں جن میں قرآن کی تعلیمات عملی شکل میں نہیں پائی جاتیں۔ وہ معاشرے جو مذھبی تعلیمات سے بےرغبت ھیں، اپنی نقت چین ذھنیت کی وجہ سے بہت سے اخواف میں مبتلا ھیں۔ وہ لوگ جو مستقبل؛ بڑھاپے، اکےلاپن، موت، اچانک بےمار ھونے، لوگوں کی باتوں سے، ناکامی، موزی بےماری لگ جانے؛ اور مزید بہت سارے اخواف کی زنجیروں میں جکڑے جاتے ھیں، وہ نہاےت ھی ناخوش گوار اور غمگین زندگیاں گزارتے ھیں۔

یہ لوگ اس غلط فھمی میں پڑ جاتے ھیں کے اللہ کا خوف، ان کے عام اخواف کی طرح ھے جن میں وہ زندگی گزار رھے ھیں، جب کہ ےہ اللہ سے ڈر محسوس نھیں کرتے۔ اللہ کا خوف ایک بہت ھی بلند احساس ھے جو شوق و زوق پر مشتمل ھے، صرف اس کے لئے جو اللہ کی عظمت کو سمجھتا ھے، اللہ کی پاک ذات سے باخبر ھے اور جو اللہ سے محبت کرتا ھے۔ یہ خوف ان تمام اخواف سے مختلف ھے جن کا پھلے ذکر کیا گیا ھے، یہ ایک ایسا خوف ھے جو لوگوں کی سکینت اور خوشی کا، انسان کی عقل، ذھنی قوت، بھادری کا سبب بنتا ھے، اور یہ خوف لازوال شوق پر مبنی ھے اور ایمان کو تقویت دیتا ھے، اور انسان کو صحیح سمجھ اور کامل دانشمندی بھی۔ جو اشخاص اللہ سے ڈرتے ھیں ان کو دنیاوی خوف لاحق نھیں ھوتے، جیسے کہ

مستقبل کا (میں کیا ھو گا) خوف، موت اور بیماری کا خوف اور اکیلا ھونے کا خوف۔ کیوں کہ اس کو معلوم ھے کہ جو چاھے ھو جائے، اللہ جو کے اس کا مدد کرنے والا ھے، ھمیشہ اس کے حق میں بھتر کرے گا۔ وہ اس خیال کو دماغ میں رکھ کر زندگی گزارتا ھے کے اللہ اس کا رب ھے اور وہ اپنی ھر ضرورت کے لئے اس طرف رجوع کرتا ھے۔

<u>اللہ کا خوف لوگوں کو اچھا اخلاق سکھاتا ھے ۔</u>

جو شخص اللہ ڈرتا ھے وہ معاشرے کا سب سے قابل بھروسہ انسان ھوتا ھے۔ کیوں کے وہ شخص اللہ اور اس کی گرفت سے ڈرتا ھے، لھذا وہ جھوٹ نھیں بولتا، وہ ایسا طرزعمل نھیں اختیار کرتا جس سے اللہ ناراض ھو، وہ لوگوں کے مفاد کو اپنے ذاتی مفاد پر ترجیح دیتا ھے، وہ لوگوں کے آرام و سکون کو اپنے آرام پر ترجیح دیتا ھے، اور وہ اپنے گرد و نواح کے لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ھے۔

وہ شخص جو اللہ سے ڈرتا ھے اس میں بلند درجہ کی حسن اخلاق کی صفات پائی جاتی ھیں، مثلا اخلاص، عاجزی صدقات، عھد و پیمان اور لگائو۔ ایک عام آدمی جو اللہ کا خوف نھیں رکھتا عرصہ دراز تک ان صفات کا مالک نھیں بن سکتا۔ کیوں کہ وہ اللہ سے نھیں ڈرتا، نا وہ اپنے رب کو اپنے بد اعمال کا حساب دینے سے ڈرتا ھے اور نا ھی جھنم کا ایندھن بننے سے، وہ سمجھتا ھے کہ اس دنیا کی چھوٹی سی زندگی میں اپنے ذاتی مفاد کو قربان کر کے نیکی کرنے کی کوئی ضرورت نھیں۔
دوسری طرف ایک متقی مسلمان ھے اس سے بالکل برعکس اخلاق پیش کرتا ھے۔ وہ ھر معاملے کے لئے اپنے ضمیر سے رجوع کرتا ھے، جو اللہ کے ڈر کے سبب بھت مضبوط ھوتا ھے، اور اچھے اخلاق کے اصولوں کو قائم رکھتا ھے۔

<u>مسلمان جھنم کے عزاب سے ڈرتا ھے</u>

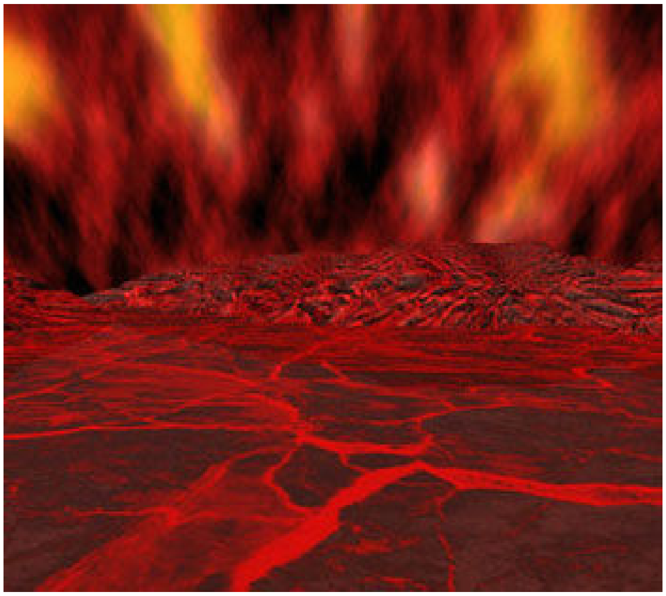

جھنم کا ڈر اور اس کے عذابوں کے بارے میں غوروفکر کر کے، اپنے اندر موجود اللہ کے ڈر میں اضافہ کرنا، یہ مسلمان کی خاص صفت ھے۔ اللہ اپنی ایات میں ذکر کرتا ھے کہ مسلمان جھنم کے عذابوں سے ڈرتے ھیں۔ کچھ اٰیات مندرجہ ذیل ھیں

اور مجھے یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں۔ کہہ دو کہ اگر اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔
الزمر، اٰیات 12-13

کھو کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وھی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ھے اور وھی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نھیں لیتا۔ (یہ بھی) کہ

دو که مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) مشرکوں میں نہ ہونا۔ (یہ بھی کہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کا عذاب کا خوف ہے۔
الانعام، آیات 14-15

جہنم کے بارے میں سوچنا، تدبر کا ایک طریقہ ہے جو مسلم کا ایمان کو وسیع کرے گا، اس کے خوف خدا میں اضافہ کرے گا۔ مسلمان جہنم سے ڈرتا ہے، جو کہ اللہ نے اپنے کلام قرآن میں کھول کھول کر بیان فرمایا ہے، جہنم کی صفات کو ہمیشہ دماغ میں رکھتا ہے اور اس طرح اعمال سرانجام کرتا ہے جیسے کہ جہنم صرف ایک ہی قدم دور ہے۔